مسافرینِ آخرت

اِدارہ:

مولانا نذیر مجیدی رحمتہ اللہ علیہ

مقام پیدائش: چنیوٹ تاریخ پیدائش: مارچ ۱۹۰۷ء

تعلیم: بی۔اے (ایس ای کالج بہاول پور) بیعت: حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ

اس نسبت سے حضرت شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ کے پیر بھائی تھے۔

۳۶-۱۹۳۵ء میں لاہور سے روز نامہ ''پاسبان'' نکالا۔ کیپٹن ممتاز ملک ان کے ساتھی تھے مجلس احرار کے رہنما شیخ حسام الدین کا بیان چھاپا تو اخبار کا ڈیکلریشن ضبط ہوگیا۔ چنیوٹ سے نکلنے والے رسالہ ''یاد خدا'' کے مستقل لکھنے والے تھے۔ حافظ خدا بخش صغیر کے بیٹے جنہوں نے بیسویں صدی کے آغاز میں جھنگ اور چنیوٹ سے ''المنبر'' شائع کیا جو چنیوٹ سے نکلنے والا پہلا رسالہ تھا۔ قاضی احسان احمد شجاع آبادی کے ساتھ حضرت شاہ جی کی طرح خصوصی تعلق تھا۔ حافظ خدا بخش صغیر کی دعوت پر ہی سید عطاءاللہ شاہ بخاری نے اسلامیہ سکول کی تعمیر میں اعانت کے لئے چنیوٹ میں پہلی تقریر کی۔ اس طرح حضرت شاہ جی سے اس خاندان کا تعلق قائم ہوا اور آج تک قائم ہے۔ مولانا نذیر مجیدی، پروفیسر خالد شبیر، پروفیسر ظہیر احمد، باقر صغیر، نصیر احمد اور مشیر احمد کے والد تھے۔

ڈاکٹر باقر، خضر تمیمی، کیپٹن ممتاز ملک، ڈاکٹر عزیز علی، ملک اللہ دتہ ان کے قریبی دوستوں میں سے تھے۔ مولانا نذیر مجیدی رحمتہ اللہ علیہ نے گزشتہ ماہ چنیوٹ میں رحلت فرمائی۔

انّا للہ و انا الیہ راجعون

- مجلس احرارِ اسلام (قاسم بیلا) ملتان کے انتہائی مخلص کارکن جناب سعید احمد کا کم سن اور معصوم بیٹا گزشتہ ماہ ٹریفک کے ایک حادثہ میں جاں بحق ہوگیا۔
- ہمارے دیرینہ رفیق جناب عبدالرحمن جامی نقشبندی (جلال پور پیر والہ) کی خالہ زاد وفات پا گئی ہیں۔
- بہاولپور گھلواں (ضلع بہاولپور) میں ہمارے دیرینہ کرم فرما محترم منظور احمد خان گھلو کے بھائی محترم گل محمد خان گھلو وفات پا گئے۔

ملک محمد نواز ○ چوہدری عبدالحکیم ○ میاں نذر حسین کیتھ

مجلس احرار کے کارکنان تھے۔ گزشتہ ماہ رمضان المبارک میں ان کا انتقال ہوا۔ حضرت سید عطا اللہ شاہ بخاری کے

دیرینہ رفیق تھے۔ مجلس احرار اسلام کی طرف سے مختلف ادوار میں چلنے والی تحاریک میں بھرپور حصہ لیا۔ اقامت دین اور تحریک تحفظ ختم نبوت میں دامے درمے قدمے سخنے حصہ لیا۔ اور ۱۹۵۳ء کی تحریک میں جیل کی صعوبتیں برداشت کیں۔ شاہ جی علیہ الرحمتہ ان ساتھیوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ اور یہ سب حضرات شاہ جی علیہ الرحمتہ کے شیدائی تھے۔ ملک محمد نواز مرحوم ملک رب نواز ایڈووکیٹ کے قریبی رشتہ داروں میں سے تھے اور مشہور نعت خواں تھے۔ شاعر احرار انور صابری مرحوم کا کلام انہیں ازبر تھا۔ شاہ جی کی موجودگی میں ان کی تقریر سے پیشتر اکثر کلام صابری سے اپنے مخصوص انداز اور ترنم سے لوگوں کا دل گرماتے تھے۔ انور صابری کی نظم

"جس دور پہ نازاں تھی دنیا اب ہم وہ زمانہ بھول گئے"

خاص طور پر لوگوں میں مقبول ہو گئی۔ کذب وریا اور مفاد پرستی کے اس دور میں ایسے ایثار پیشہ وفادار کارکنوں کی یاد بہت ستاتی ہے جنہوں نے ہر حال میں دین کا علم بلند رکھا، انقلاب کے جذبہ کو عوام میں ابھارتے رہے اور اپنے مشن کی سوداگری نہ کی۔ تمام اراکین ادارہ لواحقین کے غم میں شریک ہیں اور دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ حسنات قبول فرمائے اور سئیات سے درگذر فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے اسلاف کی طرح صف شکن بنائے۔ (آمین)

دعائے صحت

کراچی میں نقیب ختم نبوت کے پرانے قاری اور ادارہ کے مہربان رفیق جناب حافظ محمد لقمان صاحب کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن اور حضرت امیر شریعت کے رفیق مولانا سید فضل الرحمن احرار (سلانوالی) علیل ہیں۔

مرزا غلام نبی جانباز مرحوم کے سمدھی مولانا محمد شریف احرار کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔

قارئین سے درخواست ہے کہ ان حضرات کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

بقیہ از ص ۴۲

کشمیر کے متعلق ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ بھارتی فوج کشمیر میں ظلم و تشدد اور عصمت دری کے انسانیت سوز اقدامات سے تحریک آزادی کشمیر کو ختم نہیں کر سکتی۔ بلکہ انہیں اس کا خمیازہ جلد ہی بھگتنا پڑے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ کشمیر کے متعلق ہم کسی ایسے فارمولے کو قبول نہیں کرینگے جس میں کشمیر کا الحاق پاکستان کے ساتھ نہ ہو۔ بلکہ اگر ایسا کیا گیا تو ہم طلباء اس کی شدید مزاحمت کریں گے۔ اجلاس میں طاہر جٹ، محمود علی، عبدالماجد، مقصود احمد، غضنفر علی، ملک محمد عمران اور دیگر بہت سے طلباء نے شرکت کی۔ اجلاس کا اختتام دعا پر ہوا اور عہد کیا گیا۔ ہم تحریک کے منشور کو روبہ عمل لانے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔